جامعہ عطر العلوم کا تعارف

تقریباً چار سال قبل پاکستان کے دار الحکومت اسلام آباد (سیکٹر G-7/3) میں جامع مسجد چشتیہ میں نائٹ کلاسز کی صورت میں پانچ سالہ درسِ نظامی کا آغاز کیا گیا پھر یہ کلاس باقاعدہ طور پر ایک ادارے کی بنیاد ثابت ہوئی اور الحمد للہ عزوجل چند ماہ بعد باقاعدہ طور پر G-7/3 میں ہی باقاعدہ ایک دینی ادارہ بنام ''جامعہ عطر العلوم'' قیام میں آیا، جس کے تحت مختلف شعبہ جات میں دینی خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔

جامعہ عطر العلوم کے شعبہ جات کا تعارف:

(1) آٹھ سالہ درس نظامی (ڈے):

الحمد للہ عزوجل جامعہ کے تحت ماہر و مخلص اساتذہ کرام کی زیر نگرانی باقاعدہ طور پر مروّجہ آٹھ سالہ درسِ نظامی کروائی جاتی ہے، جس کے ذریعے دور و نزدیک آئے طلباء اپنی علمی پیاس بجھاتے ہیں، جامعہ میں کنز المدارس بورڈ (پاکستان) کا نصاب پڑھایا جاتا ہے اور آٹھ سالہ درسِ نظامی کرنے والے طلباء کے لیے معیاری رہائش اور تین وقت کے کھانے کا انتظام کرنا ادارے کی ذمہ داری میں شامل ہے۔

(2) پانچ سالہ درسِ نظامی (نائٹ):

سکولز، کالجز، یونیورسٹیز، ملازمین وغیرہ دن کے اوقات میں مصروف افراد کے لیے بعدِ نمازِ عشاء پانچ سالہ درسِ نظامی کروائی جاتی ہے، سینکڑوں طلباء اس ذریعے سے علمِ دین حاصل کر رہے ہیں۔

جامعہ عطر العلوم کے زیرِ انتظام چلنے والی نائٹ کلاسز کے مقامات:

مرکزی جامع مسجد چشتیہ نزد گولڈن مارکیٹ سیکٹر G-7/3 اسلام آباد

البصائر اسلامک اکیڈمی ملحق جامع مسجد المینار شکریال راولپنڈی

جامع مسجد صدیق اکبر گلستان کالونی لین نمبر 1 راولپنڈی

جامع مسجد المسلم نزد ٹرانسفامر چوک غازی سٹریٹ مسلم ٹاؤن راولپنڈی

(3) شعبۃ الافتاء والتحقیق:

اس شعبے کے تحت آن لائن اور بالمشافہ امتِ مسلمہ کی شرعی رہنمائی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔

(4) تعلیم بالغان:

الحمد للہ عزوجل ادارے کے تحت تعلیم بالغان پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے، وقتاً فوقتاً ایسی کلاسز وغیرہ کا انعقاد کیا جاتا ہے، جس میں باقاعدہ بالغان کی دینی تعلیم و تربیت کا سلسلہ ہوتا ہے اور جامع مسجد چشتیہ میں بالغان کی تجوید کی کلاس بھی ہوتی ہے، جس میں ادارے کی طرف سے قاری صاحب علاقے کے جوانوں اور بزرگوں کو تجوید کے ساتھ قرآن پاک پڑھنا سکھاتے ہیں اور اس میں داخلہ لینے والے افراد کی باقاعدہ حاضری رجسٹر پر حاضری لگائی جاتی ہے اور ان شاءاللہ عزوجل مستقبل میں ایسی کلاسز میں اضافے کی سوچ ہے۔

(5) شارٹ اسلامک کورسز (للبنین):

اس شعبے کے تحت مردوں کے لیے مختلف شارٹ کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

(6)شارٹ اسلامک کورسز(للبنات):

اس شعبے کے تحت خواتین کے لیے مختلف شارٹ کورسز کاانعقاد کیا جاتا ہے۔

نوٹ: الحمدللہ عزوجل شعبہ کورسز(للبنین وللبنات) کے تحت جامعہ عطر العلوم کئی کورسز کرواچکا ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱)اسلامی عقائد واحکام کے اثبات اور ردِالحاد پر مشتمل کورس بنام "اصولِ دین"

(۲)بنیادی فرض علوم سے آگاہی کے لیے "فرائضِ دینیہ کورس"

(۳)عقیدہ ختمِ نبوت پر مدلل انداز سے کورس بنام "عقیدۂ ختمِ نبوت کورس"

(۴)ابتدائی تجوید پڑھے ہوئے افراد کے لیے "ناظرہ قرآن کورس"

(۵)روزوں کے مسائل پر مشتمل کورس "اصول روزہ"

(۶)زکوٰۃ کے مسائل پر مشتمل کورس بنام "اصولِ زکوٰۃ"

(۷)قربانی کے احکام پہ مشتمل کورس بنام "اصولِ قربانی"

(8)کفن ودفن کے مسائل سکھانے کے لیے "تجہیز وتکفین کورس"

الحمدللہ عزوجل جامعہ عطر العلوم کے شعبہ کورسز کے ان کورسز کے علاوہ بھی آف لائن اور آن لائن کئی کورسز کا انعقاد کیا جاچکا ہے، اس سال تقریباً چار سو(400) سے زائد افراد نے ان کورسز میں شرکت کی سعادت پائی۔

(7)خدمتِ سادات:

الحمدللہ عزوجل جامعہ کے تحت سادات کرام کی خدمت کے لئے مستقل شعبہ بنام "خدمتِ سادات" قائم ہے اور اس کے تحت اب تک سادات کرام کی لاکھوں روپے کی خدمت کا سلسلہ کیا جاچکا ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ سادات کرام کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

(8)فلاحی خدمات:

اس شعبے کے تحت رمضان وغیرہ کسی خاص موقع پر غرباء ومستحقین کی مدد کی جاتی ہے۔

(9)اوقاف ومالیات:

جامعہ میں مختلف افراد جو چیزیں وقف کرتے ہیں، ان چیزوں کا خیال رکھنے اور حفاظت کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے، اس کمیٹی کا کام ان وقف چیزوں کی دیکھ بھال کرنا اور انہیں نقصان سے بچانا اور وقف کو درست استعمال کرنا ہے۔اسے "اوقاف ومالیات" کمیٹی کا نام دیا گیا ہے۔

(10)علمی وتحقیقی مجالس وسیمینار:

اس شعبے کا کام یہ ہے کہ جامعہ کے تحت مختلف علمی وتحقیقی مجالس اور سیمینار منعقد کئے جائیں اور الحمدللہ عزوجل اس شعبے کی کاوشوں سے متعدد علمی موضوعات پر محافل وغیرہ کا انعقاد کیا جاچکا ہے اور ان شاءاللہ عزوجل آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

(11)حفاظتی امور(سیکیورٹی مجلس):

مختلف مواقع جیسے محافل وغیرہ میں سکیورٹی کی حاجت ہوتی ہے، اس کے لیے باقاعدہ چند افراد پر مشتمل ''حفاظتی امور (سکیورٹی مجلس)'' بنائی گئی ہے اور حفاظتی معاملات کی ذمہ داری ان کے سپرد ہوتی ہے۔

(12) سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ:

الحمدللہ عزوجل دورِ جدید کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے جامعہ کے مختلف امور کو میڈیا پر لانے کے لیے ایک شعبہ بنام ''سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ'' بھی قائم ہے، اس کے تحت جامعہ کے تحت بننے والی دینی ویڈیوز، روزانہ کے کلینڈر وغیرہ کی تشہیر ہے، جس سے الحمدللہ عزوجل عوام مستفید ہوتی رہتی ہے۔

(13) رابطہ کمیٹی:

ادارے کی خدمات کو علماء و شخصیات تک پہنچانے کے لئے ''رابطہ کمیٹی'' قائم کی گئی ہے، جن کا کام علماء و شخصیات میں ادارے کی نمائندگی کرنا اور انہیں ادارے کی خدمات سے متعارف کروانا ہے۔

(14) نشر و اشاعت:

اس کے تحت جامعہ کی طرف سے مختلف عنوانات پر لکھی تحریرات و مضامین کو وائرل کیا جاتا ہے اور الحمدللہ عزوجل جامعہ کی طرف سے طلبائے کرام کی تحریریں اور مضامین کو بھی وائرل کیا جاتا ہے۔

(15) مجلسِ تجہیز و تکفین:

ہم امتِ مسلمہ کی خوشی و غمی دونوں میں ان کے ساتھ ساتھ ہیں، لہٰذا جامعہ کی طرف سے یہ سہولت بھی ہے کہ اگر کسی کے ہاں فوتگی ہو، تو جامعہ کے تربیت یافتہ افراد ان کے مرحوم کی تجہیز و تکفین میں ان کی معاونت کریں گے اور فاتحہ خوانی و ایصالِ ثواب کا سلسلہ بھی کریں گے۔ اس کے لیے ''مجلس تجہیز و تکفین'' قائم کی گئی ہے۔

جامعہ عطر العلوم کے بانی و مہتمم کا تعارف

نام: محمد خاقان قادری — ولدیت: محمد انور آسی — کنیت: ابو ثوبان

آبائی علاقہ: آباء و اجداد پاکستان کے ضلع جہلم کی تحصیل پنڈ دادن خان کے ایک گاؤں پنڈی بکھ کے رہائشی ہیں۔ البتہ اب مفتی صاحب کی رہائش اصلی اسلام آباد (G-7/3) میں ہے۔

نکاح اور اولاد: مفتی صاحب یکم ستمبر بروز جمعرات 2016 رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹا اور دو بیٹیاں عطا فرمائیں۔ بیٹے کا نام محمد ثوبان رضا عطاری ہے، جن کے نام پر آپ کی کنیت ابو ثوبان ہے اور بیٹیوں کے نام: آمنہ نور عطاریہ اور عاتکہ نور عطاریہ ہیں۔

تعلیم و تربیت: شروع سے ہی والدین کی طرف سے یہ سوچ ملی کہ آپ نے حافظ و عالم بننا ہے، پرائمری پاس کر کے ملتان میں مدرسۃ المدینہ

(صدر کینٹ) میں حفظ شروع کیا، دس پارے وہاں سے حفظ کر کے والدین کے ساتھ اٹک شفٹ ہو گئے اور اٹک میں واقع مدرسۃ المدینہ میں بقیہ بیس پارے حفظ کئے۔ پھر درسِ نظامی کے لیے اٹک جامعۃ المدینہ میں داخلہ لیا اور درجہ اولیٰ سے درجہ سابعہ تک وہیں پڑھا اور پھر دورۃ الحدیث اور تخصص فی الفقہ جامعۃ المدینہ جوہر ٹاؤن (لاہور) سے کیا۔ پھر 2018 میں باقاعدہ دار الافتاء اہلسنت (راولپنڈی) میں فتوی نویسی کے لیے تعیناتی ہوئی اور الحمد للہ عزوجل ابھی بھی وہاں فتوی نویسی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

اساتذہ کرام: جیسا کہ بیان کیا گیا کہ مفتی صاحب نے اٹک میں درس نظامی کی ابتداء کی اور درجہ سابعہ تک وہیں پڑھا، تو اس اعتبار سے آپ نے وہیں متعدد علمی و روحانی شخصیات سے اکتسابِ فیض فرمایا۔ مفتی صاحب نے درس نظامی کے جن اساتذہ کرام سے اکثر کتب پڑھیں اور آج تک اکتسابِ فیض جاری ہے، ان کے نام پیشِ خدمت ہیں:

(۱) استاذ العلماء فخر المدرسین حضرت علامہ مولانا محمد ناصر اقبال مدنی مد ظلہ العالی

(۲) استاذ العلماء جامع معقول و منقول حضرت علامہ مولانا محمد عبد القیوم مدنی دام ظلہ

(۳) استاذ العلماء والفضلاء حضرت علامہ مولانا محمد وقاص عطاری زیدہ شرفہ

(۴) استاذ العلماء والفضلاء حضرت علامہ مولانا محمد خالد مدنی عطاری مد ظلہ العالی

پھر مفتی صاحب نے دورۃ الحدیث اور تخصص فی الفقہ ہزاروں علماء کے استاذ، محقق اہلسنت شارح جامع ترمذی مصنفِ کتبِ کثیرہ مفتیٔ دعوت اسلامی مفتی محمد ہاشم خان عطاری دامت برکاتہم العالیہ سے کرنے کا شرف حاصل کیا اور پھر تقریباً چھ سال سے مفتیٔ دعوت اسلامی شیخ الحدیث والتفسیر مفسر قرآن حضرت علامہ مولانا مفتی محمد قاسم عطاری مد ظلہ العالی کے زیرِ تربیت فتوی نویسی کر رہے ہیں۔

اسلام آباد آمد: تقریباً چار سال قبل اسلام آباد (G-7/3) میں جامع مسجد چشتیہ میں خطیب کی حیثیت سے مقرر ہوئے اور پھر یہاں ابتداءً نائٹ کلاس میں درسِ نظامی شروع کروائی اور پھر G-7/3 میں ہی باقاعدہ ایک دینی ادارے "جامعہ عطر العلوم" کی بنیاد رکھی، جس میں باقاعدہ طور پر رہائشی طلباء کا درس نظامی کا سلسلہ شروع کیا، جس میں تاحال سینکڑوں طلباء باقاعدہ آٹھ سالہ درس نظامی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اور الحمد للہ عزوجل مفتی صاحب کا طریقِ تبلیغ و تعلیم اس قدر مقبول ہوا کہ اسلام آباد کے جڑواں شہر راولپنڈی میں بھی جامعہ عطر العلوم کے تحت تین مقامات پر باقاعدہ طور پر نائٹ کلاسز میں درسِ نظامی کا آغاز ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس فیضان کو مزید عام فرمائے۔ (امین)

درس و تدریس: یوں تو مفتی صاحب دورانِ طالبِ علمی بھی اپنے ہم درجہ و دیگر درجات کے طلباء کو اسباق پڑھاتے اور سمجھاتے رہتے تھے، لیکن باقاعدہ تدریس کا آغاز آپ نے اپنے جامعہ کے قیام کے ساتھ فرمایا اور الحمد للہ عزوجل ڈے اینڈ نائٹ کلاسز میں درسِ نظامی کے مختلف اسباق کی تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

بیعت و خلافت: آپ کے پیر و مرشد مشہور و معروف علمی و روحانی شخصیت کروڑوں سنیوں کی جان شیخ طریقت بانیٔ دعوتِ اسلامی امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ ہیں نیز الحمد للہ عزوجل نامور علماء و مشائخ کے استاذ شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ

شیر ازیہ وہجویریہ جامع المعقول والمنقول محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا مفتی گل احمد عتیقی صاحب دام ظلہ واطال اللہ عمرہ نے مفتی صاحب کو سلسلہ قادریہ رضویہ، چشتیہ سراجیہ کی اجازت وخلافت بھی عطافرمائی ہے۔

زیارتِ مدینہ: 2013 میں اپنی والدہ محترمہ اور ناناابو (مرحوم) کے ساتھ عمرے کے لیے حرمین طیبین کی حاضری نصیب ہوئی۔اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بار باریہ مبارک سفر کرنانصیب فرمائے۔

تعظیمِ سادات: سادات کا کوئی فرد عمر میں چھوٹا ہو یا بڑا آپ تمام ساداتِ کرام کا ادب ہمیشہ ملحوظ رکھتے ہیں، حتی کہ اپنے سادات شاگردوں کے ساتھ مفتی صاحب کا انداز بہت زیادہ ادب واحترام والا ہوتا ہے اور اپنے پاس اٹھنے بیٹھنے والوں، اپنی اولاد اور طلباء کو بھی سادات کے ادب واحترام کی تاکید فرماتے رہتے ہیں۔

طبیعت: مفتی صاحب نہایت عمدہ اخلاق کے مالک ہیں، آپ کی طبیعت میں سنجیدگی، نرمی، جلال، مزاح وغیرہ جیسے تمام اوصاف پائے جاتے ہیں، آپ "انزلواالناس منازلھم" کے تحت والدین، اساتذہ کا ادب کرتے، بچوں، طالبِ علموں پر شفقت کرتے ودیگر ہر کسی کو اس کے منصب کے مطابق رکھتے ہیں۔

خوبیاں واوصاف: اس مضمون کے لئے کئی صفحات درکار، لیکن اختصاراً یہ کہ جو اوصاف وخوبیاں اللہ تعالیٰ نے قبلہ مفتی صاحب کو عطافرمائی ہیں، وہ نہایت ہی کم لوگوں کے حصے میں آتی ہیں، ایک عالم دین کے لیے علم کے ساتھ ساتھ علم کی ترویج واشاعت کا جذبہ انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ نے مفتی صاحب کو اس میں سے کمال حصہ عطافرمایا۔آپ جس جذبے وہمت کے ساتھ دینی کام کرتے ہیں، اگر آپ کو تحریک گر کہا جائے تو یہ غلط نہ ہوگا، آپ اپنے ساتھ بیٹھنے والے ہر عام وخاص کو تعمیری سوچ دیتے۔جب طلباء آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں، تو مفتی صاحب اپنے طلباء کی تربیت کرتے ہوئے اکثر فرماتے ہیں کہ میں آپ میں سے ہر فرد کو ایک ادارہ سمجھتا ہوں، لہذا آپ میں سے کوئی بھی اپنے آپ کو فالتو مت سمجھے بلکہ اپنی اہمیت کو سمجھے اور اتنی محنت کرے کہ کل جب آپ تربیت حاصل کر کے نکلیں، تو آپ میں سے ہر ایک مختلف دینی ادارے چلانے والا ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت ہو سکے۔

مفتی صاحب بطورِ مدرس: ایک اچھا مدرس ہونے کے لیے اسباق پڑھانے کے ساتھ ساتھ اندازِ تدریس سہل و پُرکشش ہونا بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے، ورنہ طلباء اکثر طور پر اکتاہٹ یا سبق سمجھ نہ آنے کا شکوہ کرتے سنائی دیتے ہیں۔الحمد للہ عزوجل مفتی صاحب کو تدریس میں بھی کمال مہارت حاصل ہے، مفتی صاحب کا طریق تدریس انتہائی سہل اور دلنشین ہے، جس وجہ سے تمام طلباء کی یہ خواہش رہتی ہے کہ مفتی صاحب ان کی کلاس میں زیادہ سے زیادہ وقت دیں۔آپ کا اسباق کی تفہیم میں موجودہ زمانے کے اعتبار سے آسان زبان میں اس پر مثالیں قائم کرنا، یہ ایسا وصف ہے کہ جو انتہائی مؤثر و متاثر کن ہے، جو طلباء کو سبق سمجھنے میں کافی مدد دیتا ہے۔دورانِ تدریس کلاس کے ماحول کو خوشگوار رکھنے اور طلباء کو حاضر رکھنے کے لئے آپ مزاح بھی فرماتے ہیں۔

وعظ وتقریر: آپ اچھے مفتی ومدرس ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے واعظ ومقرر بھی ہیں، جمعہ کے خطاب کے علاوہ دور ونزدیک سے شائقین آپ

کو وقتاً فوقتاً بیان کے لئے مختلف محافل میں مدعو کرتے رہتے ہیں اور الحمد للہ عزوجل آپ کا بیان حشو زوائد سے پاک قرآن و حدیث کے دلائل سے مزین خالصتاً علمی گفتگو پر مشتمل ہوتا ہے۔

تصانیف وتراجم: مفتی صاحب ایک اچھے محرر و مترجم بھی ہیں، اب تک مفتی صاحب نے جن کتب پر کام کیا ہے، ان میں کچھ درج ذیل ہیں:

(۱) امام اہلسنت علیہ الرحمۃ کے رسالے "ابر المقال فی استحسان قبلة الاجلال" کی تسہیل و تخریج اور عبارات کے ترجمے پر کام کیا۔

(۲) علامہ ابن رجب حنبلی علیہ الرحمۃ کی کتاب "بیان فضل علم السلف علی علم الخلف" کا ترجمہ و تخریج کا کام بنام "علم اور اسلاف کی علمی فضیلت" کیا۔

(۳) شیخ نور الدین عتر رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "النفحات العطرية من سيرة خير البرية" کا ترجمہ کیا۔

(۴) "شانِ علم و علماء" کے نام سے رسالہ (جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔)

(۵) "احادیثِ حبیبِ رحمٰن بروایتِ ثوبان" کے نام سے حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کی تقریباً 100 سے زائد احادیث کا مجموعہ تیار کیا، جس میں ہر حدیث کی مناسبت سے اس کا عنوان قائم کیا، حدیث کا ترجمہ، پھر اس کی سندی حیثیت کو بیان کرتے ہوئے ہر حدیث کی تشریح و توضیح کی گئی۔ (ابھی یہ کام کچھ تعطل کا شکار ہے، البتہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد پایہ تکمیل تک پہنچائے۔)

اس کے علاوہ مختلف موضوعات پر مختصر یا طویل تحاریر لکھنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے، جو سوشل میڈیا پر سوفٹ کاپی کی صورت میں وائرل کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مفتی صاحب کو درازئ عمر بالخیر عطا فرمائے اور ان کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے اور ان کی خدماتِ دینیہ کو قبول فرمائے اور ہم سب کو دینِ اسلام کی خدمت کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (امین)

مولانا محمد شہباز خان قادری

18 صفر المظفر 1445 بمطابق 05 ستمبر 2023